مردہ مرغی کا گوشت دوسرے جانوروں کو کھلانا

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3451

تاریخ اجراء: 08رجب المرجب1446ھ /09جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مرغی گھر میں پالی ہے اور رات کو بیمار ہو گئی، صبح کے وقت مر گئی اور اب اس مری ہوئی مرغی کو ذبح کر کے دوسرے جانوروں یعنی جو دوسرے مرغے اور مرغیاں ہیں ان کو اس مری ہوئی مرغی کا گوشت کھلانا کیسا ہے کیا مری ہوئی مرغی کا گوشت دوسرے مرغوں اور مرغیوں کو کھلا سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی اعتبار سے جو جانور خود بخود طبعی موت مر جائے، وہ مردار ہوتا ہے اور مردار سے نفع حاصل کرنا جائز نہیں، لہٰذا اگر مرغی اپنی طبعی موت مر جائے، تو اس مردار مرغی کو حلال یا حرام جانوروں کو بطورِ غذا نہیں کھلا سکتے کہ ان کو کھلانے میں مردار سے نفع حاصل کرنا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے مردار سے نفع حاصل کرنے کو حرام قرار دیا ہے۔

مردار حرام ہے اور اس سے نفع اٹھانا جائز نہیں، چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے:(اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ) ترجمہ کنزالعرفان: اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور سُور کا گوشت اور وہ جانور حرام کئے ہیں جس کے ذبح کے وقت غیرُ اللہ کا نام بلند کیا گیا۔(القرآن، پارہ2، سورة البقرہ، آیت 173)

مذکورہ آیت کے تحت امام ابو بکر احمد بن علی جَصّاص رازی حنفی رَحْمَةُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْهِ (سالِ وفات: 370ھ / 980ء) لکھتے ہیں: ”المیتة في الشرع اسم للحیوان المیت غیر المذکی، وقد یکون میتة بأن یموت حتف أنفه من غیر سبب لآدمي فیه۔۔۔ فإنه یتناول سائر وجوہ المنافع، ولذلك قال أصحابنا: لا یجوز الانتفاع بالمیتة علی وجه ولا یطعمها الکلاب والجوارح لأن ذلك ضرب من الانتفاع بها، وقد حرم اللہ المیتة تحریما مطلقا“ ترجمہ: شرعاً ”المیتة“ اس مردار حیوان کا نام ہے جس کو شرعی طریقے سے ذبح نہ کیا گیا

ہو اور اس کو بھی مردار کہا جاتا ہے کہ جو آدمی کے کسی سبب کے بغیر طبعی موت مر جائے، پس یہ مردار سے منافع حاصل کرنے کی تمام صورتوں کو شامل ہے، اسی وجہ سے ہمارے اصحاب نے فرمایا کہ مردار سے کسی بھی صورت میں نفع حاصل کرنا جائز نہیں اور اسے کتے اور دیگر چیر پھاڑ کرنے والے جانوروں کو کھلانا بھی جائز نہیں، کیونکہ اس عمل میں مردار سے نفع حاصل کرنا ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے مردار سے مطلقاً نفع حاصل کرنے کو حرام قرار دیا ہے۔(احکام القرآن للجصاص، جلد1 صفحہ171، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

حلال و حرام کسی بھی جانور کو مردار نہیں کھلا سکتے، چنانچہ فتاوی عالمگیری میں ہے: لا یجوز الانتفاع بالمیتۃ علی أي وجہ، ولا یطعمھا الکلاب والجوارح کذا في القنیۃ" ترجمہ: مردار سے کسی بھی صورت میں نفع اٹھانا جائز نہیں ہے اور اسے کتے اور دیگر چیر پھاڑ کرنے والے جانوروں کو نہیں کھلایا جائے گا، جیسا کہ قنیہ میں ہے۔(فتاوی عالمگیری، جلد5، صفحہ344، مطبوعہ کوئٹہ)

حاشیہ شلبی میں ہے: "وکذلک المیتۃ لا یجوز أن یطعمھا کلابہ، لأن في ذلک انتفاعا واللہ تعالی حرم ذلک تحریما مطلقا" ترجمہ: اور یہی حکم مردار کا ہے کہ کتے کو مردار کھلانا جائز نہیں، کیونکہ اس میں نفع حاصل کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسے مطلقاً حرام قرار دیا ہے۔(حاشیۃ الشلبی علی تبیین الحقائق، جلد6، صفحہ49، مطبوعہ دار الکتاب الاسلامی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net